ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں ہیٹ ٹرک

ضحیٰ علی روشن
1393، فیاض گنج، آزاد مارکیٹ، دہلی۔110006

بنگلہ دیش کے تسکین احمد نے سری لنکا کے خلاف دمبولا میں 28 مارچ 2017 کو کھیلے گئے دوسرے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں ہیٹ ٹرک انجام دی جو بنگلہ دیش کے لیے پانچویں اور کل ملا کر 41 ویں ہیٹ ٹرک تھی۔

دائیں ہاتھ کے اس تیز بالر نے سری لنکا کے اننگ کی آخری تین بالوں پر اسیلا گونارتنے، سرنگا لکمل اور نوان پرادیپ کو آؤٹ کر کے ایسا کیا تھا۔

ابھی تک کل 36 بالروں نے ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں ہیٹ ٹرک کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ سری لنکا کے لاستھ ملنگا نے تین مرتبہ ایسا کیا ہے جب کہ پاکستان کے وسیم اکرم اور ثقلین مشتاق اور سری لنکا کے چمندا واس نے دو دو مرتبہ ہیٹ ٹرک کی ہے۔ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں پہلی ہیٹ ٹرک انجام دینے والے بالر پاکستان کے جلال الدین تھے جنھوں نے آسٹریلیا کے خلاف حیدرآباد میں 20 ستمبر 1982 کو ایسا کیا تھا۔

شہادت حسین بنگلہ دیش کے لیے ہیٹ ٹرک کرنے والے پہلے بالر تھے زمبابوے کے خلاف ہرارے میں 2 اگست 2006 کو کھیلے گئے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں انھوں نے ایسا کیا تھا۔

عبدالرزّاق نے زمبابوے کے خلاف ڈھاکہ میں 3 دسمبر 2010 کو ہیٹ ٹرک کی تھی جو بنگلہ دیش کے لیے ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں دوسری ہیٹ ٹرک تھی۔

ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں بنگلہ دیش کے لیے تیسری ہیٹ ٹرک انجام دینے والے بالر روبیل حسین تھے جنھوں نے نیوزی لینڈ کے خلاف ڈھاکہ میں 29 اکتوبر 2013 کو ایسا کیا تھا۔

تیج الاسلام بنگلہ دیش کے لیے ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں ہیٹ ٹرک کرنے والے چوتھے بالر تھے۔ انھوں نے ڈھاکہ میں زمبابوے کے خلاف یکم دسمبر 2014 کو ایسا کیا تھا۔ وہ ایسے پہلے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں ہیٹ ٹرک کرنے میں کامیاب رہے تھے ایسا کرنے والے وہ پہلے بالر تھے۔

اُن کے لگ بھگ سات ماہ بعد جنوبی افریقہ کے تیز بالر کاگیسو بادا نے بنگلہ دیش کے خلاف پہلے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں ہیٹ ٹرک کی تھی۔ انھوں نے ڈھاکہ میں 10 جولائی 2015 کو ایسا کیا تھا۔

لاستھ ملنگا کو ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں تین ہیٹ ٹرک کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ انھوں نے اپنی پہلی ہیٹ ٹرک جنوبی افریقہ کے خلاف پروڈینس میں 28 مارچ 2007 کو انجام دی تھی تب انھوں نے چار بالوں پر چار کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا تھا۔ کینیا کے خلاف کولمبو میں یکم مارچ 2011 کو کھیلے گئے میچ میں لاستھ ملنگا دوسری ہیٹ ٹرک کرنے میں کامیاب رہے تھے۔ دائیں ہاتھ سے تیز بالنگ کرانے والے لاستھ ملنگا نے اسی میدان پر 22 اگست 2011 کو کھیلے گئے میچ میں اپنی تیسری ہیٹ ٹرک کی تھی۔

وسیم اکرم نے اس قسم کی کرکٹ میں ایسی پہلی ہیٹ

ٹرک ویسٹ انڈیز کے خلاف شارجہ میں 14 اکتوبر 1989 کو کی تھی۔ اس ہیٹ ٹرک میں انھوں نے سبھی تینوں کھلاڑیوں کو بولڈ کیا تھا۔ انھوں نے دوسری ہیٹ ٹرک بھی اسی میدان پر 4 مئی 1990 کو کی تھی تب انھوں نے آسٹریلیا کے تینوں کھلاڑیوں کو بولڈ کیا تھا۔

پاکستان کے آف اسپیزر ثقلین مشتاق نے اپنی دونوں ہیٹ ٹرک زمبابوے کے خلاف انجام دی ہیں۔ انھوں نے ایسا پہلی مرتبہ پشاور میں 3 نومبر 1996 کو کیا تھا جب کہ دوسری مرتبہ 11 جون 1999 کو اوول میں کھیلے گئے میچ میں ایسا کیا تھا۔

سری لنکا کے چمندا واس نے اپنی پہلی ہیٹ ٹرک زمبابوے کے خلاف کولمبو میں 8 دسمبر 2001 کو کی تھی جب کہ دوسری مرتبہ انھوں نے ایسا بنگلہ دیش کے خلاف پیٹر مارٹیزبرگ میں 14 فروری 2003 کو کیا تھا۔

سب سے زیادہ ہیٹ ٹرک سری لنکا میں کھیلے گئے ایک روزہ بین الاقوامی میچوں میں ہوئی ہیں۔ سری لنکا میں سات ہیٹ ٹرک ہوئی ہیں، آسٹریلیا میں چھ مرتبہ ایسا ہوا ہے۔ ہندوستان، انگلینڈ، بنگلہ دیش اور متحدہ عرب امارات میں چار چار مرتبہ ہیٹ ٹرک ہوئی تھی۔ جنوبی افریقہ زمبابوے، ویسٹ انڈیز میں 3-3 مرتبہ بالروں نے لگاتار تین بالوں پر تین کھلاڑیوں کو آوٹ کیا ہے۔ پاکستان میں دو اور نیوزی لینڈ میں ایک ہیٹ ٹرک ہوئی ہے۔

تسکین احمد کی ہیٹ ٹرک ایسی واحد ہیٹ ٹرک ہے جو ایسے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں ہوئی ہے اس سے پہلے 33 ہیٹ ٹرک ان میچوں میں ہوئی تھیں جس میں بالر کی ٹیم کو فتح ملی جب کہ سات مرتبہ ایسا ہارے میچ میں ہوا تھا۔

ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں ہیٹ ٹرک کرنے والے بالرز:

بالر	بمقابلہ	بمقام	بتاریخ
جلال الدین (پاکستان)	آسٹریلیا	حیدرآباد (پاکستان)	20 ستمبر 1982
بروس ریڈ (آسٹریلیا)	نیوزی لینڈ	سڈنی	29 جنوری 1986
چیتن شرما (ہندوستان)	نیوزی لینڈ	ناگپور	31 دسمبر 1987
وسیم اکرم (پاکستان)	ویسٹ انڈیز	شارجہ	14 اکتوبر 1989
وسیم اکرم (پاکستان)	آسٹریلیا	شارجہ	4 مئی 1990
کپل دیو (ہندوستان)	سری لنکا	کولکاتہ	4 جنوری 1991
عاقب جاوید (پاکستان)	ہندوستان	شارجہ	25 اکتوبر 1991
ڈینی موریسن (نیوزی لینڈ)	ہندوستان	نیپئر	25 مارچ 1994
وقار یونس (پاکستان)	نیوزی لینڈ	ایسٹ لندن	19 دسمبر 1994
ثقلین مشتاق (پاکستان)	زمبابوے	پشاور	3 نومبر 1996
ایڈو برنا نڈیز (زمبابوے)	انگلینڈ	ہرارے	3 جنوری 1997
انتھونی اسٹیورٹ (آسٹریلیا)	پاکستان	ملبورن	16 جنوری 1997
ثقلین مشتاق (پاکستان)	زمبابوے	اوول	11 جون 1999

چمندا واس (سری لنکا)	زمبابوے	کولمبو	8دسمبر 2001
محمد سمیع (پاکستان)	ویسٹ انڈیز	شارجہ	15فروری2002
چمندا واس (سری لنکا)	بنگلہ دیش	پیٹر مارٹیز برگ	14فروری2003
بریٹ لی (آسٹریلیا)	کینیا	ڈربن	15مارچ2003
جیمس اینڈرسن (انگلینڈ)	پاکستان	اوول	20جون2003
اسٹیون ہارمینسن (انگلینڈ)	ہندوستان	ناٹنگھم	یکم ستمبر 2004
چارل لونگویٹ (جنوبی افریقہ)	ویسٹ انڈیز	برج ٹاؤن	11 مئی 2005
شہادت حسین (بنگلہ دیش)	زمبابوے	ہرارے	2اگست 2006
جرمون ٹیلر (ویسٹ انڈیز)	آسٹریلیا	ممبئی	18اگست 2006
شین بانڈ (نیوزی لینڈ)	آسٹریلیا	ہوبرٹ	14جنوری2007
لاستھ ملنگا (سری لنکا)	جنوبی افریقہ	پروڈینس	28مارچ2007
اینڈریو فلنٹوف (انگلینڈ)	ویسٹ انڈیز	سینٹ لوسیا	3اپریل2009
فرویز معروف (سری لنکا)	ہندوستان	ڈربن	22جون2010
عبدالرزّاق (بنگلہ دیش)	زمبابوے	میرنور ڈھاکہ	3دسمبر 2010
قیمار روچ (ویسٹ انڈیز)	ہالینڈ	دہلی	28فروری2001
لاستھ ملنگا (سری لنکا)	کینیا	کولمبو	یکم مارچ 2011
لاستھ ملنگا (سری لنکا)	آسٹریلیا	کولمبو	22اگست 2011
ڈینل کرسچین (آسٹریلیا)	سری لنکا	ملبورن	2مارچ2012
تسارا پریرا (سری لنکا)	پاکستان	کولمبو	16جون2012
کلینٹ میکائے (آسٹریلیا)	انگلینڈ	کارڈیف	14 ستمبر 2013
روبل حسین (بنگلہ دیش)	نیوزی لینڈ	ڈھاکہ	29اکتوبر 2013
پراسپر اتسیا (زمبابوے)	جنوبی افریقہ	ہرارے	29اگست 2014
تیج الاسلام (بنگلہ دیش)	زمبابوے	ڈھاکہ	یکم دسمبر 2014
اسٹیون فن (انگلینڈ)	آسٹریلیا	ملبورن	14فروری2015
جین پال ڈومنی (جنوبی افریقہ)	سری لنکا	سڈنی	18مارچ2015
کاگسکو ربادا (جنوبی افریقہ)	بنگلہ دیش	ڈھاکہ	10 جولائی 2015
جیمس فوکنر (آسٹریلیا)	سری لنکا	کولمبو	24اگست 2016
تسکین احمد (بنگلہ دیش)	سری لنکا	دمبولا	28مارچ2017